

عمومی ہدایات برائے اساتذہ کرام

- تدریس قرآن مجید کا مقصد طلبہ کی کردار سازی ہونا چاہیے۔
- طلبہ کو قرآن مجید عام فہم انداز میں پڑھایا جائے۔
- تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ کی تدریس کے دوران عربی متن کی درست ادائیگی کا خیال رکھا جائے۔
- باوضو ہو کر تدریس کا اہتمام کیا جائے۔
- طلبہ کو قرآن مجید کے آداب سے آگاہ کیا جائے۔
- تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ کے نصاب میں شامل سورتوں کے تعارف اور بنیادی مضامین پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- نصاب میں شامل سورتوں میں موجود قرآنی دُعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تدریس کا خصوصی اہتمام کیا جائے اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- کونز پروگرام، آن لائن ایپ اور سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کا اہتمام کیا جائے۔
- نصاب میں موجود سورتوں میں بنیادی عقائد، اوامرو نواہی اور معاشرتی احکام کو آسان طریقہ سے طلبہ کو سمجھایا جائے۔
- جماعت دہم کے لیے مقررہ حصہ قرآن مجید کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیجیے۔
- جماعت دہم کے لیے مختص ذخیرہ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔

○ نمبروں کی تقسیم سے متعلق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے استفادہ کریں۔

○ درج ذیل آیات مبارکہ کے با محاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے:

151 تا 153 سُورَةُ الْأَنْعَامِ

157 تا 158 سُورَةُ الْأَعْرَافِ

89 تا 90 سُورَةُ النَّحْلِ

23 تا 40 سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

01 تا 12 سُورَةُ الْكَهْفِ

110 سُورَةُ الْكَهْفِ

1 تا 11 سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

7 تا 14 سُورَةُ الزُّمَرِ

53 سُورَةُ الزُّمَرِ

23 سُورَةُ الشُّورَى

37 تا 38 سُورَةُ الشُّورَى